Rampur State Gazette.

EXTRAORDINARY.

حکم بندگان اعلیحضرت حضور پر نور دام اقبالہم و ملکہم

مطبوعہ روز پنجشنبہ بتاریخ ۲۷ شعبان ۱۳۵۳ھ مطابق ۶ دسمبر ۱۹۳۴ء جلد

غیر معمولی گزٹ

(۱)	انتظام اراکین کونسل خاندان۔	۲
(۲)	انتظام سلسلہ پنشن صاحبزادہ سر عبدالصمد خاں صاحب بہادر کے سی آئی ای (چیف منسٹر)	۲ و ۳
(۳)	انتظام ججان عدالت العالیہ ہائی کورٹ۔	۴
(۴)	فرمان۔ نسبت آئین ریاست و نظام حکومت۔	۵ تا ۹

(مطبوعہ اسٹیٹ پریس رامپور)

احکام جلالت ہمایون اعلیحضرت بندگان حضور پر نور دام اقبالہم وملکہم

روبکار

واقع ۶ر دسمبر ۱۹۳۲ء

دستخط بندگان عالی دام اقبالہم وملکہم

بنظر مناسب "کونسل خاندان" آئین حسب ذیل

اراکین پر مشتمل ہوگی۔

پریسیڈنٹ	خانبہادر مسعود الحسن صاحب
ممبر	کرنل جنابو سید حسین رضا خاں بہادر
ممبر	صاحبزادہ سید لطافت علیخاں صاحب

چونکہ مابدولت واقبال نے ریاست میں قانون کی تدوین اور عدالتوں کی تنظیم کی ہے ہمارا منشا ہے کہ خاندان کے متعلق قوانین اور عدالت کونسل خاندان میں جو نقائص اور خرابیاں ہیں۔ انہیں دور کیا جائے۔ لہذا قانون "کونسل خاندان" منسوخ کیا جاتا ہے اور حکم دیا جاتا ہے کہ خاندانی تنازعات آئین عدالت مجازمیں رجوع کئے جایا کریں۔

حکم ہوا کہ

سررشتہ متعلقہ سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔
ایک نقل درج گزٹ کیجائے۔

روبکار

واقع ۶ر دسمبر ۱۹۳۲ء

دستخط بندگان عالی دام اقبالہم وملکہم

صاحبزادہ سر عبدالصمد خاں صاحب بہادر سی۔آئی۔ای چیف منسٹر کی صحت کچھ عرصہ سے خراب ہے۔ اور ان کا معروضہ ہے کہ ڈاکٹری مشورہ کی بنا پر وہ اب اپنے فرائض بخوشی انجام دینے سے قاصر ہیں۔ مابدولت واقبال ان کی طویل اور وفادارانہ خدمات کی پوری قدر اور عہدہ چیف منسٹر سے جس پر وہ اتنی مدت تک حد درجہ کامیابی کے ساتھ فائز رہے ہیں اون کی علیحدگی کا دلی افسوس فرماتے ہیں۔ لیکن اون کی صحت کا خیال کرتے ہوئے اون کی استدعا منظور کیجاتی ہے۔ اور اونکی نمایاں خدمات کی قدر کرتے ہوئے بطور خاص اونکی ایک ہزار روپیہ (للعہ) ماہوار پنشن مقرر کیجاتی ہے۔ لہذا حسب ذیل احکام صادر کئے جاتے ہیں۔

(۱) خان بہادر مسعود الحسن صاحب جوڈیشل منسٹر بہادر کو باضافہ پانچسو روپیہ (للعہ) ماہانہ چیف منسٹر مقرر کیا جاتا ہے اونکو آئندہ ایک ہزار پانچسو روپیہ (للعہ) ماہانہ تنخواہ ملیگی۔

(۲) عہدہ جوڈیشل منسٹر کو تخفیف کرتے ہوئے اس عہدہ کے مفوضہ اختیارات صاحب چیف جسٹس بہادر ہائی کورٹ سے متعلق کئے جاتے ہیں۔

(۳) سردار میر مقبول محمود صاحب پولیٹیکل منسٹر بہادر کو تنخواہ موجودہ پر چیف جسٹس ہائی کورٹ رامپور مقرر کیا جاتا ہے۔ اونکا رینک اور اختیارات مثل دیگر منسٹروں کے ہوں گے۔ چونکہ محکمہ ڈیپارٹمنٹ میں اونھوں نے بہت دلچسپی اور انہماک سے کام کیا ہے۔ لہذا وہ بدستور منسٹر انچارج محکمہ ڈیپارٹمنٹ بھی رہیں گے۔

سید بشیر حسین زیدی صاحب منسٹر بہادر انچارج سررشتہ
پولیس کو بہ تنخواہ موجودہ پولیٹیکل منسٹر مقرر
جاتا ہے۔
منظم علی خان صاحب چیف جسٹس بہادر کو باضافہ
سو روپیہ ماہوار ہوم منسٹر مقرر کیا جاتا ہے۔
منسٹری کی معرضہ بالا تنظیم بشیر خان بہادر و سید ابو محمد صاحب
ہوم منسٹر بہادر کی عنقریب گورنمنٹ یو۔پی کو واپسی کی
پر آئیندہ مختلف منسٹران سے خدمات و صیغہ جات
ریاست کا تعلق بہ تفصیل ذیل رہیگا۔

صاحب چیف منسٹر بہادر

انتظام ریاست کی عام نگرانی
بیرونجات سے اہم مراسلات
اجلاس ہمایون
تعلیم نواب ولیعہد بہادر
صدارت جوڈیشل کمیٹی
لوکل سلف گورنمنٹ
مشیر قانونی
صدارت سروس سلکشن بورڈ

صاحب پولیٹیکل منسٹر بہادر

دارالانشاء
پبلسٹی بورڈ
پولیس
تعمیرات
واٹر ورکس
بجلی گھر
محکمہ اوقاف و مصرف خیر۔ یتیم خانہ و محتاج خانہ۔

صاحب چیف جسٹس بہادر و منسٹر انچارج محکمہ ڈیویلپمنٹ

محکمہ جوڈیشلی
(۲) محکمہ ڈیویلپمنٹ و زراعت۔ صنعت و حرفت۔ ریورل اپلفٹ)
(۳) صدارت کمیٹی قانون ساز
(۴) محکمہ جبری
(۵) کتب خانہ

صاحب ہوم منسٹر بہادر

محکمہ جات موجودہ بدستور اون سے متعلق رہیں گے۔ باستثنائے
محکمہ اوقاف و مصرف خیر یتیم خانہ و محتاج خانہ۔

صاحب آرمی منسٹر بہادر

محکمہ جات موجودہ بدستور اون سے متعلق رہیں گے۔

صاحب ہوم منسٹر بہادر

(۱) جیل
(۲) شفاخانہ جات۔
(۳) آبکاری
(۴) سررشتہ تعلیم
(۵) اسٹیٹ پریس
(۶) محکمہ صدر
(۷) محافظخانجات سکشن ۱ و ۲

صاحب ریونیو منسٹر بہادر

(۱) صیغہ مال
(۲) فائینس ڈیپارٹمنٹ
(۳) محکمہ انہار
(۴) نو آبادیات
(۵) علاقہ بیرونجات
(۶) کانگی ہاؤس
(۷) محکمہ جنگلات

حکم ہوا کہ

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔
ایک نقل درج گزٹ ہو۔

روبکار

(تاریخ ... دسمبر سنہ ...)

(دستخط خداوند نعمت والا اقبال ... حکم)

بنظر مناسب حکم دیا جاتا ہے کہ تا واپسی مسٹر جسٹس
ارشاد احمد خان بہادر ہائی کورٹ دو ججان پر مشتمل ہو۔
یعنی ایک چیف جسٹس اور ایک پیونی جج -
لہذا حسب ذیل احکام صادر کئے جاتے ہیں:

(۱) جسٹس رگھونندن کشور موجودہ تنخواہ پر اسسٹنٹ ...
مقرر ہوں۔

(۲) موجودہ اسسٹنٹ ایڈووکیٹ تخفیف ہوں۔

(۳) ابتدائی مقدمات کی سماعت پیونی جج کریگے
جن کے احکام یا تجاویز کی اپیل چیف جسٹس کے
اجلاس میں ہوگی۔ باستثناء ان مقدمات کے
جن کا تعین دعوے مبلغ پچیس ہزار سے زائد ہو۔
یا جنہیں ہائیکورٹ سیشن نے ... کا حکم سنایا ہو۔ مذکورہ دو
صورتوں میں ہائی کورٹ کے پیونی جج کی تجاویز کی اپیل
براہ راست جوڈیشل کمیٹی میں سماعت ہوگی۔
جس کے ایک ممبر چیف جسٹس ہوں گے۔

(۴) وہ تمام امور جو اجلاس کامل یعنی فل بنچ کے اجلاس
میں قابل سماعت ہوں۔ انکا قطعی فیصلہ ایک
اسپشل بنچ کرے گی۔ جو دو ممبران جوڈیشل کمیٹی
اور چیف جسٹس پر مشتمل ہوگی۔

(۵) عموماً ہائی کورٹ میں اپیل ہائے اول پیونی
جج کے اجلاس میں طے پائیں گے اور ان کے
فیصلہ کی آخری اپیل چیف جسٹس کے اجلاس
میں پیش ہوگی۔ مگر چیف جسٹس مجاز ہوں گے
کہ باختیار خود یا پیونی جج کے استصواب پر
کسی اپیل اول کو ایک خاص بنچ کے سپرد کر دیں ...
ممبر ہر دو ججان ہائی کورٹ ہونگے۔ اس بنچ ...
فیصلہ ہر دو ممبران کا متفقہ جو قطعی متصور ہوگا ...
اختلاف رائے اس عدالت کا فیصلہ بحال ...
جسکے خلاف اپیل یا دادرسی پیش کی گئی ہے۔

(۶) ایسے تمام مقدمات کے متعلق جنکی ابتدائی سماعت
ہائی کورٹ میں ہوئی ہو۔ اور اپیل میں فیصلہ ...
ہائی کورٹ بحال رہا ہو۔ درخواست داد ...
بارگاہ دولت و اقبال کے حضور میں پیش ہوگی ...
اور اگر صدر جوڈیشل کمیٹی یا ممبر ...
تحریر کریں کہ بادی النظر میں فیصلہ یا حکم ...
خلاف اقتضائے انصاف و ضمیر انسانی ہے تو ...
کمیٹی بغیر شمولیت چیف جسٹس صاحب اسکی ...
کریگی اور فیصلہ جوڈیشل کمیٹی قطعی ہوگا۔ اگر ممبران
کمیٹی مذکورہ میں اختلاف رائے ہو تو فیصلہ
ہائی کورٹ کا بحال رہیگا۔

(۷) جوڈیشل کمیٹی آئندہ حسب ذیل ممبران پر مشتمل ...
(۱) خان بہادر مسٹر مسعود الحسن۔
(۲) مسٹر معظم علی خاں۔
(۳) سردار کبیر مقبول محمود۔

(۸) نظام نامہ ہائیکورٹ میں مذکورہ بالا ترمیمات ...

نوٹ :- دفعات نمبر (۱) و (۲) کا نفاذ ۲۱ دسمبر ...
سے ہوگا تاکہ جو مقدمات مسٹر جسٹس رگھونندن ...
زیر سماعت ہیں وہ ختم کر سکیں۔ بقیہ روبکار کا علاقہ ...

حکم ہوا کہ

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں اور ایک نقل ...

فرمان

اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

(واقع ۵ دسمبر ۱۹۳۲ء)

مابدولت واقبال نے واپسی سفر یورپ پر روبکار مصدرہ ۲۰ نومبر ۱۹۳۲ء میں ارقام فرمایا تھا کہ "ہم آئین ریاست اور انتظام حکومت کے متعلق غور فرما کر عنقریب ایک مفصل فرمان جاری فرمائینگے"۔ ریاست کی ترقی۔ حسن انتظام۔ اور سہولت کار کے لئے ہمارا منشاء ہے۔ کہ آئین انتظام ریاست ہمارے آخری اور قطعی احکام کے ماتحت تا صدور حکم ثانی حسب ذیل اسکیم کے مطابق ہوگا:—

مابدولت واقبال ایک "اسٹیٹ کونسل" مقرر فرماتے ہیں جو ہمارے نام سے اور ہمارے زیر احکام آئندہ ریاست ہذا کا انتظام بپابندی ضوابط مندرجہ ذیل کرے گی:—

(۱) ممبران اسٹیٹ کونسل مابدولت واقبال نامزد فرمائینگے اور جبتک ہم ان کو اسٹیٹ کونسل سے علیحدہ نہ کریں وہ کونسل کے ممبر رہیں گے اور منفرداً اور مشترکاً زیر نگرانی صاحب چیف منسٹر بہادر انتظام ریاست کے ذمہ دار ہوں گے۔

(۲) اسٹیٹ کونسل حسب ذیل اراکین پر مشتمل ہوگی۔

(۱) خانبہادر مسعود الحسن صاحب چیف منسٹر — پریسیڈنٹ
(۲) سید شیر حسین صاحب بہادر زیدی پولیٹیکل منسٹر — رکن
(۳) خان بہادر سید ابو محمد صاحب ریونیو و فائنانس منسٹر — رکن
(۴) کرنل صاحبزادہ سید حسن شاہ خاں بہادر جوڈیشل منسٹر — رکن
(۵) کرنل ڈی بی بیرج بہادر۔ آرمی منسٹر — رکن
(۶) مسٹر منظور علی صاحب بہادر ہوم منسٹر — رکن
(۷) منشی رگھو نندن کشور صاحب بہادر اسٹیٹ ایڈوکیٹ — رکن

نوٹ:— میر عطاء الرحمن سکریٹری "اسٹیٹ کونسل" مقرر ہوں۔

(۳) کونسل کے اجلاس کا کورم تین ممبران سے قائم ہو سکتا ہے۔

(۴) جملہ معاملات کونسل میں کثرت رائے سے طے ہونگے لیکن اختلاف رائے کی صورت میں صاحب چیف منسٹر بہادر کو اختیار ہوگا کہ کسی امر کو مزید غور کے لئے آئندہ اجلاس کونسل میں رکھدیں۔

(۵) اگر کوئی ممبر کونسل یہ خواہش کرے کہ اس کی رائے کسی معاملہ میں جو کونسل کے زیر غور ہو درج روئداد کیجائے تو وہ درج کیجائے گی۔

(۶) کونسل کا اجلاس ایسے وقت اور مقام پر ہوگا جو وقتاً فوقتاً مقرر کیا جاوے ۔

(۷) صاحب چیف منسٹر بہادر کونسل کے اجلاس کی صدارت کرینگے ۔ انکی عدم موجودگی میں سب سے سینیر منسٹر جو موجود ہوں صدر ہونگے ۔

(۸) صدر کونسل کی عموماً ایک رائے ہوگی لیکن اگر کونسل کی کسی معاملہ پر مساوی الرائے ہو تو صدر دوسرا یا فیصلہ کن ووٹ دینے کے مجاز ہونگے ۔

(۹) کونسل کا اجلاس مہینہ میں کم از کم ایک مرتبہ ہوگا لیکن کام کی اہمیت کے لحاظ سے اگر ضرورت ہو تو ما بدولت واقبال یا صاحب چیف منسٹر بہادر کے حکم سے ایک سے زائد مرتبہ بھی ہوسکتا ہے ۔

(۱۰) کونسل کے اجلاس کا ایجنڈا زیر ہدایت صاحب چیف منسٹر بہادر تیار کیا جائیگا ۔ عموماً کونسل صرف ان امور پر غور کریگی جو ایجنڈا میں شامل ہوں ۔ لیکن ما بدولت واقبال کے حکم یا صدر کونسل کی اجازت سے کوئی امر بلا شمول ایجنڈا بھی پیش کیا جاسکیگا ۔ ایجنڈا اجلاس سے چند یوم پہلے ممکن ہو ممبران کے پاس بھیجدیا جائیگا ۔

(۱۱) کونسل کے اجلاس میں دستورالعمل اور تعبیر ضوابط کے متعلق صدر اجلاس کا فیصلہ قطعی ہوگا ۔ اور اسپر کوئی بحث نہیں ہوگی ۔

(۱۲) کونسل کی روئداد اضبط تحریر کی جائیگی ۔ روئداد پر جملہ ممبران موجودہ کے دستخط ثبت ہونگے ۔ صاحب چیف منسٹر بہادر ایک نقل منظور شدہ روئداد کونسل کی ما بدولت واقبال کے حضور میں پیش کیا کرینگے ۔

(۱۳) کونسل کے احکام کا نفاذ صاحب چیف منسٹر بہادر کے دستخطوں سے بطور آرڈر ان کونسل ہوگا ۔ کونسل کے جملہ احکام جو کونسل کے حدود اختیارات کے اندر باقاعدہ جاری کئے جائیں اسیطرح موثر ہونگے جیسے کہ ما بدولت واقبال کے نام سے اور جاری جا... سے جاری کئے گئے ہوں ۔

(۱۴) تمام امور جو کونسل میں پیش کئے جانے کے قابل ہوں مع کاغذات متعلقہ صاحب چیف منسٹر بہا... کے پاس بھیجے جائینگے اور انکی ہدایت سے ایجنڈا میں شامل کئے جائینگے ۔ صاحب چیف منسٹر بہادر مجاز ہونگے کہ اگر بوجوہ خاص ضروری خیال کریں تو کسی معاملہ کو کونسل میں پیش کرنے سے پہلے محکمہ متعلقہ کو مزید غور کیلئے واپس کردیں لیکن کوئی امر جسمیں بجٹ منظور شدہ سے زائد مصارف کا سوال ہو ... اسکا تعلق موجودہ سال حسابی کے بجٹ سے ہو یا ... سالوں کے بجٹ پر اسکا اثر پڑتا ہو کونسل میں ... صاحب فائنانس منسٹر بہادر کی اظہار رائے ... پیش نہو سکیگا ۔

(۱۵) کونسل مجاز ہوگی کہ اپنے مفوضہ فرائض کی ادائیگی ... اختیارات خود استعمال کرے یا اپنی کسی ... یا ریاست کے کسی منسٹر کو تفویض کردے باستثنا ... ان امور کے جو خاص طور پر ما بدولت واقبال ... احکام کے محتاج ہوں ۔

(۱۶) صاحب چیف منسٹر بہادر مجاز ہونگے کہ کسی ... کونسل میں پیش ہونا یا کونسل میں اسپر مباحثہ ملتوی ... یا کسی منسٹر یا ریاست کے کسی افسر کے کسی ... اجراء کو روکدیں ۔ اگر انکی رائے میں وہ امر

ریاست کے استحکام مالی - امن عامہ - یا ریاست یا ملازمین میں خوشگوار تعلقات کے منافی ہو - ایسے جملہ امور کو جسقدر جلد ممکن ہو صاحب چیف منسٹر بہادر کونسل کے اجلاس میں پیش کرینگے -

۱) انتظامی معاملات کو جنکے لئے فوری احکام کی ضرورت ہو صاحب چیف منسٹر بہادر کونسل کیجانب سے خود انجام دینگے لیکن وہ پابند ہونگے کہ ایسے احکام کو کونسل کے آیندہ اجلاس میں بغرض منظوری پیش کریں - کونسل کا روزانہ کا معمولی کام و ہیلوز انجام دیتے رہیں گے -

۱) بہ پابندی منظوری اعلیٰحضرت والا تبار کونسل کو اختیار ہوگا کہ وقتاً فوقتاً اپنے فرائض کی انجام دہی اور منسٹران اور افسران صیغہ کے کام کی ترتیب کے لئے قواعد وضع کرے -

اختیارات اسٹیٹ کونسل

۱) باستثنائے امور مفصلہ ذیل جو اعلیٰحضرت والا تبار کے اجلاس میں بلا توسط اسٹیٹ کونسل براہ راست برائے صدور احکام پیش کئے جائینگے باقی جملہ معاملات متعلق انتظام ریاست کونسل سے متعلق ہونگے -

(الف) ریاست کے رسوم ضابطہ

(ب) عطیہ خطابات - انعامات - معافیات جاگیرہن -

(ج) ترحم خسروانہ

(د) سزائے موت کی منظوری (مع اظہار رائے جوڈیشل کمیٹی)

(ہ) فوجی معاملات باستثنائے ان امور کے جن کا بجٹ یا دیگر صیغہ جات ریاست پر اثر پڑے (مع اظہار رائے صاحب آرمی منسٹر بہادر)

(و) جملہ امور جو ہاؤس ہولڈ یا ذات خاص سے متعلق ہوں باستثنائے ان امور کے جن کا اثر ریاست کے دیگر صیغہ جات پر پڑے -

(ز) جملہ امور متعلقہ خاندان جو کونسل خاندان کے حدود اختیارات سے باہر ہوں -

(ح) جملہ امور جو اعلیٰحضرت والا تبار کے زنانہ یا بچوں سے متعلق ہوں -

(ط) کل خط و کتابت مع ضابطہ جو اہم پولیٹیکل معاملات کے متعلق گورنمنٹ انگلشیہ - گورنمنٹ یوپی - صاحب پولیٹیکل ایجنٹ بہادر یا دیگر ریاستہائے سے ہو جسکے متعلق صاحب چیف منسٹر بہادر کی رائے میں اعلیٰحضرت والا تبار سے حکم حاصل کرنے کی ضرورت ہو

(ی) تقرر و برخاستگی منسٹر صاحبان بہادر

(ک) تقرر و برخاستگی سکریٹری صاحبان بہادر - جج صاحبان بہادر ہائی کورٹ و افسران صیغہ جن کی تنخواہ تین سو روپیہ ماہوار سے زاید ہو (مع اظہار رائے صاحب چیف منسٹر بہادر)

(۲۰) مندرجہ ذیل امور اسٹیٹ کونسل اپنی سفارشات کے ساتھ اعلیٰحضرت والا تبار کے اجلاس میں برائے صدور احکام پیش کریگی

(الف) کل اہم معاملات جنمیں نئی پالیسی کا اجرا یا موجودہ پالیسی کی تبدیلی مضمر ہو -

(ب) کل قوانین یا موجودہ قوانین میں ترمیم -

(ج) کل تقرر ہائے اعزازی خواہ وہ جوڈیشل ہوں یا دیگر اختیارات سے متعلق ہوں -

(د) فوجی معاملات جن کا بجٹ یا دیگر صیغہ جات ریاست پر اثر پڑے

(ک) معارف خیر میں اہم تبدیلیات۔

(ر) اسٹیٹ کونسل۔ کمیٹی قانون ساز۔ جوڈیشل کمیٹی۔
سروسز سلکشن بورڈ۔ اور دیگر اہم کمیٹیون کی تنظیم۔
فرائض اور اون کے ممبران کا تقرر۔

(ز) تجارتی۔ صنعتی۔ زراعتی۔ یا دیگر کمپنیون کے
ساتھ معاہدہ جات یا مراعات۔

(ح) صیغہ ہاؤس ہولڈ یا ذات خاص کے متعلق ایسے
اُمور جن کا اثر ریاست کے دیگر صیغہ جات پر پڑتا ہو۔

(ط) ایزادی یا ترمیم عملہ کی وہ تجاویز جن کے
مصارف منظور شدہ بجٹ سے زائد ہون یا جن میں پچاس
روپیہ ابتدائی مشاہرہ یا اوس سے زیادہ کی آسامی
کی ایزادی یا تخفیف مقصود ہو۔

(ی) بجٹ سالانہ اور مزید گرانٹ ہائے۔

(ک) جدید ٹیکس ہائے۔

(ل) ریاست اور میونسپلٹی کے قرضہ جات

(۲۱) مندرجہ ذیل معاملات میں سے وہ اُمور جن کو اسٹیٹ
کونسل یا صاحب چیف منسٹر بہادر کی رائے میں
یا اُمور متعلق توسیع بجٹ میں صاحب فائنانس
منسٹر بہادر کی رائے میں ہمارے اجلاس میں
پیش کرنا ضروری ہو۔
اسٹیٹ کونسل اپنی سفارشات کے ساتھ ما بدولت و
اقبال کے اجلاس میں پیش کرے گی۔

(الف) صیغہ جات سول کی جدید تقسیم۔

(ب) مالگزاری کے متعلق سروے اور بندوبست۔

(ج) آفات ارضی و سماوی کی حالت میں مالگزاری
کی اہم معافی یا تخفیف۔

(د) قحط زدگان کی امداد کے وسائل۔

(ہ) اگریکلچرل بینک یا سوسائٹی۔ اوقاف اور خیرات جو
ریاست دیتی جائیں۔

(و) مختلف صیغہ جات اور ریاست میں
ترقی کی اہم تجاویز۔

(۲۲) وضع قوانین

(الف) ہر جدید قانون مجوزہ کے مسودہ پر بجز
خاص آرڈیننس و قوانین متذکرہ و تحت
قانون ساز غور کرے گی۔ پھر کمیٹی ہذا اور اسٹیٹ
کونسل کی رائے کے ساتھ کاغذات ما بدولت
کے اجلاس میں پیش کئے جائینگے اور منظوری
ہماری جانب سے ہر قانون کا نفاذ ہوگا۔

(ب) بصورت خاص کونسل مجاز ہوگی کہ
وجود کسی آرڈیننس کے نفاذ کے لئے ما بدولت
کے اجلاس میں سفارش کرے۔ اگر اسکی
ہو جائے تو وہ زیادہ سے زیادہ ایک سال
تک نفاذ پذیر ہوگا۔ ایسے آرڈیننس کونسل
پر قبل از انقضائے میعاد ہی منسوخ ہو سکیں گے

(ج) کسی فوری ضرورت کی حالت میں
متفقہ طور پر ہمارے اجلاس میں کسی ضرورت
کے نفاذ کیلئے استدعا کرے تو ایسا قانون
واقبال کے حکم اور منظوری سے نافذ ہو
قانون مذکور کمیٹی قانون ساز کے آئندہ اجلاس
کیا جائے گا۔ اور اس کے متعلق کمیٹی ہذا
ہمارے ملاحظہ کے لئے پیش کیجائیگی۔

(۲۳) فائننس

(الف) سالانہ بجٹ اور مزید ترمیمات
فائنانس منسٹر بہادر مرتب کریں گے

کونسل کی رائے کے ساتھ مابدولت و اقبال کے اجلاس میں پیش کئے جائیں گے۔

(ب) بجٹ صیغہ جات ہاؤس ہولڈ و ذات خاص و دیگر محکمہ جات ریاست کے بجٹ سے بالکل علیحدہ رکھا جائے گا۔ اور اگر کوئی بچت ان بجٹوں میں سے آخر سال میں رہے تو وہ علی الترتیب آئندہ سال کے بجٹ متعلقہ ہی میں ظاہر کیجائے گی۔

متفرق احکام

(۲۲) (الف) جملہ منسٹر صاحبان بہادر اون صیغہ جات کے اسردار ہوں گے جو مابدولت و اقبال اُن کے سپرد کریں وہ طے شدہ پالیسی کے مطابق اور اسکیم ہذا کے تحت ان صیغہ جات کا باقاعدہ انتظام کریں گے۔

(ب) منسٹر صاحبان بہادر بمنظوری کونسل و بمطابقت اسکیم ہذا اپنے ماتحت افسران کے اختیارات کے تعین اور صیغہ جات میں بہتری کے وسائل کے متعلق قواعد تیار کریں گے

(ج) ایسے تمام معاملات کو جو کسی منسٹر صاحب بہادر کے اپنے صیغہ جات سے متعلق ہوں لیکن اُنکا اثر کسی دوسرے منسٹر صاحب بہادر کے صیغہ جات پر پڑتا ہو منسٹر صاحبان متعلقہ آپس میں مشورہ کرکے طے کریں گے۔ بصورت اختلاف رائے ایسے معاملات بذریعہ صاحب چیف منسٹر بہادر کونسل میں بغرض تصفیہ پیش ہوں گے۔

(د) تمام جوڈیشل معاملات قانون و ضابطہ مجریہ کے مطابق عدالت ہائے مجاز سے طے پائیں گے۔ اور اسٹیٹ کونسل کا ان سے کوئی تعلق نہیں ہوگا۔

ہدایت

اسٹیٹ کونسل مابدولت و اقبال کے اجلاس میں اپنی سفارشات بہ اتباع فرمان ہذا برائے منظوری پیش کرے کہ تحکمانہ امور میں منسٹر صاحبان بہادر اور صاحب چیف منسٹر بہادر کے حدود اختیارات کیا ہوں۔ تا اصدار منظوری تذکرہ منسٹر صاحبان بہادر اور صاحب چیف منسٹر بہادر۔ بہ اتباع فرمان ہذا و قواعد مجریہ موجودہ اختیارات کو استعمال کرینگے۔

حکم ہوا کہ

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔ ایک نقل درج گزٹ ہو۔

دستخط خدیگان عالی دام اقبالہم و ملکہم